Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی — یوم یک شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۶۔ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۳۔ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ | ۱۶۔ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴۔ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ، ضعف، اور آنکھوں میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا جس میں آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کا ذکر کرتے ہوئے جو حضور نے بذریعہ تار پالم پور سے ارسال فرمایا تھا۔ اور جو الفضل کے ایک گزشتہ پرچہ میں شائع ہو چکا ہے۔ جماعت کے دوستوں کو قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اطاعت کا کامل جذبہ اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو ہنوز بندش پیشاب کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۳۔ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

آزاد ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق

عین اس وقت جبکہ کانگرس گاندھی جی کی راہنمائی میں حکومت کے خلاف بالفاظ گاندھی جی "بغاوت" کرنے کی تجاویز سوچ رہی تھی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبہ جمعہ پڑھا۔ (اور جو ۱۱؍ اگست کے "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے) اس میں حضور نے رونما ہونے والے فتنہ کا قبل از وقت ذکر کرتے ہوئے جہاں اپنی جماعت کے لئے نہایت اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔ وہاں تمام مسلمانوں کو ایک ایسے امر کی طرف توجہ دلائی۔ جو ان کی زندگی اور موت سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر اسے انہوں نے بالکل نظر انداز کر رکھا ہے۔

حضور نے کانگرس کے اجلاس بمبئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہندوستان کی اکثریت یہ مشورے کر رہی ہے۔ کہ حکومت کو بالکل معطل کر دیا جائے۔ وہ اس امر پر غور کر رہی ہے۔ کہ ملک میں عام تعطل پیدا ہو جائے۔"

اگر ایسا کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو پھر کیا ہوگا۔ حضور نے فرمایا:۔

"یہ ایک ایسا فتنہ اٹھنے والا ہے۔ جو سارے ہندوستان کو لپیٹ کرے جائیگا کانگرسی اور گاندھی جی کے معتقد صرف بنگال میں نہیں ہیں۔ صرف مدراس میں نہیں ہیں صرف بہار۔ یا یو۔پی میں نہیں۔ صرف پنجاب یا سندھ یا سرحد میں نہیں ہیں۔ بلکہ ہر جگہ موجود ہیں۔ وہ شہروں میں بھی ہیں۔ اور دیہات میں بھی۔ پہاڑوں پر بھی ہیں۔ اور میدانوں میں بھی۔ اس لئے اس آگ کو قبول کرنے کے لئے ہر جگہ ایندھن موجود ہے۔ تنکوں کے ڈھیر ہر جگہ پڑے ہیں۔"

چنانچہ ۹؍ اگست کی صبح کو جب یہ فتنہ بمبئی سے شروع ہوا۔ تو آناً فاناً بڑھنے لگا اور اس وقت تک ہندوستان کے دور دور کے علاقوں تک پہنچ چکا ہے۔ اور جنگل کی آگ کی طرح پھیلتا جا رہا ہے۔ مشتعل ہجوم جگہ جگہ اور شہر بشہر ایسی ایسی شرمناک حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ جو انسانیت کے چہرہ کے لئے نہایت ہی بدنما داغ ہیں اور اس طرح وہ بات حرف بحرف پوری ہو رہی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت بیان فرمائی تھی۔

اس سلسلہ میں حضور نے یہ ذکر کرتے ہوئے کہ "مسلمانوں کے حقوق کانگرس کے ہاتھ میں محفوظ نہیں۔" اور کانگرس کی روح رواں گاندھی جی مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ اس خطرہ کا دوسرا پہلو بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"گاندھی جی اور کانگرس سے ہمیں خطرہ ہے۔ لیکن دوسری طرف انگریزوں سے بھی خطرہ ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ آج اگر مسلمان قربانیاں کریں۔ اور اس فتنہ کو ملک سے دور کریں۔ تو کل کو انگریز یہ نہ کہہ دے گا۔ کہ اب ہندو کمزور ہو چکے ہیں۔ اب ان سے سمجھوتہ کر لیا جائے۔ اور یہ سمجھوتہ کرنے میں اگر مسلمانوں کے حقوق تلف ہوتے ہیں۔ تو بے شک ہوں۔ کیونکہ آج تک انگریزوں نے کوئی ایسا اعلان نہیں کیا جس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا حتمی وعدہ ہو۔ انگریز اس وقت یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ جنگ کے فوراً بعد وہ ہندوستان کو فوراً آزادی دے دیں گے۔ یہ وعدہ ان کا مشتبہ ہے کیونکہ اگر مسلمانوں کی رضامندی آزادی کے لئے شرط ہے۔ تو جنگ کے فوراً بعد آزادی دینے کا وعدہ درست نہیں ہو سکتا۔ اس صورت میں وعدہ یوں ہونا چاہیئے۔ کہ جنگ کے بعد ہم ہندوستان کو آزادی دیدیں گے بشرطیکہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں سمجھوتہ ہو جائے۔ یا اگر سمجھوتہ نہ ہو۔ تو مسلمان اکثریت کے صوبوں کو الگ حکومت دے دیں گے۔ مگر ایسا کوئی اعلان ان کی طرف سے نہیں۔"

یہ الفاظ پڑھ کر ہر مسلمان کو اعتراف کرنا پڑے گا۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہ نہایت اہم اور ضروری ہے اور وہ اس وقت تک مسلمانوں کے سیاسی لیڈروں کی نظروں سے اوجھل رہا ہے۔ سر سٹیفورڈ کرپس کی آمد کے وقت سے لے کر اس وقت تک حکومت برطانیہ کے ذمہ وار ارکان کئی بار ہندوستان کو جنگ کے بعد آزاد کر دینے کا اعلان کر چکے ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی نے کسی موقعہ پر بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا۔ کہ اس وقت مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا کیا انتظام کیا جائے گا۔ حال ہی وزیر ہند نے ایوان عام میں کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کی قرارداد کے متعلق جو بیان دیا۔ اس میں بھی صرف یہ کہا ہے۔ کہ:۔

"حکومت برطانیہ اپنے اس عزم کا مکرر اعلان کرتی ہے۔ کہ ہندوستان کو مکمل خود مختاری حاصل کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔"

سر سٹیفورڈ کرپس نے اپنے ایک تازہ بیان میں کہا ہے۔ کہ "ملک معظم کی حکومت اس بیان پر ابھی تک قائم ہے جس کا مسودہ لے کر میں ہندوستان گیا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ حکومت اس بات کی تائید کرتی ہے، کہ وہ ہندوستان کو مکمل آزادی حاصل کرنے کا موقعہ دیگی۔ پس یہ بات شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ کہ جنگ کے ختم ہوتے ہی جب ہندوستان کو نیا نظام دینا ممکن ہوگا۔ ہندوستان کو آزادی دے دی جائے گی۔"

اسی رنگ میں دیگر مواقع پر بھی اعلان کئے گئے ہیں۔ اور ان سے یہ خدشہ لازماً پیدا ہوتا ہے، کہ ہندوستان کو آزادی دیتے وقت مسلمانوں کے حقوق کو نظر انداز نہ کر دیا جائے۔

معزز معاصر "انقلاب" نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس نظریہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اپنے تازہ پرچہ میں لکھا ہے "مرزا صاحب کا خیال بالکل درست ہے۔ جب تک مسلمانوں کے ساتھ حکومت برطانیہ اسی قسم کا واضح وعدہ نہ کرے مسلمان مطمئن نہیں ہوسکتے۔ ہمارے نزدیک ایسا وعدہ لینے کا وقت یہی ہے"۔

نیز "انقلاب" نے یہ بھی لکھا ہے کہ "تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ پوری یک جہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ اسی قسم کے وعدے کا مطالبہ کریں"۔

امید رکھنی چاہیئے کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسلمانوں کو جس اہم امر کی طرف بروقت توجہ دلائی ہے۔ اس سے اب تغافل نہ برتیں گے۔ ادھر حکومت کو بھی چاہیئے کہ مسلمانوں کے حقوق اور مفادات کو گو مگو میں نہ رہنے دے بلکہ صاف اور واضح الفاظ میں اعلان کردے کہ ہندوستان کو آزادی دیتے وقت مسلمانوں کو بھی صحیح معنوں میں آزادی دی جائے گی۔ نہ کہ انہیں انگریز کی غلامی کی بجائے ہندو کی غلامی کرنی پڑے گی۔ مسلمان اس وقت اپنے آپ کو خطرات میں ڈال کر ہر جگہ فتنہ و فساد سے علیحدگی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور حکومت کو اس نازک وقت میں ہر ممکن امداد دے رہے ہیں۔ کیا حکومت کا فرض نہیں ہے۔ کہ ان کے حقوق کی حفاظت کرے۔ اور انہیں اطمینان دلائے کہ کسی موقعہ پر ان کے حقوق کو نظرانداز نہیں کیا جائیگا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی قبولیت دُعا کا تازہ ثبوت

میں نے امسال ایف۔اے اور سیر کلاس کا فائنل امتحان دیا تھا۔ لیکن کچھ پرچے بالکل خراب ہوگئے۔ اور کامیاب ہونے کی قطعاً امید نہ رہی۔ لیکن پھر بھی میں نے متواتر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے خطوط تحریر کرنے شروع کردیئے۔ ہمارا نتیجہ ۱۰ جولائی کو اخبارات میں شائع ہوا۔ اور اس کے مطابق میں فیل تھا۔ بعد میں پرنسپل کالج کی میرے نام چٹھی آئی جس میں تحریر تھا۔ کہ میں فیل ہوگیا ہوں۔ نیز یہ بھی لکھا تھا۔ کہ چند لڑکوں کا نتیجہ ابھی زیر غور ہے۔ لیکن یہ نہیں لکھا تھا۔ کہ میرا نام بھی ان میں شامل ہے۔ میں بالکل مایوس ہوچکا تھا۔ کہ چند دنوں کے بعد اچانک کالج کی طرف سے اطلاع آئی۔ کہ میں نہایت اچھے نمبروں پر پاس ہوگیا ہوں۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ یہ غیر معمولی کامیابی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت اور لمبی عمر عطا کرے۔ اور حضور کے ذریعہ سے ہم سب پر مزید برکات نازل ہوں۔

خاکسار مشتاق احمد اوورسیر دھرمکوٹ رندھاوا

شکریہ احباب

سیدوالا میں احمدیوں کی مسجد نہایت خستہ حالت میں ہے۔ اس کی مرمت اور توسیع کے لئے میں نے جماعت کے دوستوں سے چندہ کے لئے اپیل کی تھی۔ الحمد للہ آج تک قریباً ۲۰۰ روپیہ اکٹھا ہوچکا ہے۔ اس میں سے ۵۵ روپیہ کی زمین خرید کر اور اسے ساتھ ملا کر دیواریں بنادی گئی ہیں۔ جس سے مسجد کافی وسیع ہوگئی ہے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ کچھ اور زمین بھی خرید کر مسجد جامع کو اور زیادہ وسیع کردیا جائے گا۔ میں تمام چندہ دہندگان بالخصوص منشی حوالدار احمدالدین صاحب کلرک عراق عرب اور میاں غلام اللہ صاحب آلم کا تہ دل سے شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ خاکسار محمد ابراہیم امیر جماعت احمدیہ سیدوالا

پتہ مطلوب ہے

حافظ عبدالرحمٰن صاحب (چھپرہ دیہار) کے ساتھ مجھے کچھ ضروری خط و کتابت کرنی ہے۔ لہٰذا جس دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو مجھے اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ

درخواست ہائے دعا

(۱) برکت علی صاحب چک ۱۰۶/پ رحیم یارخان ریاست بہاولپور کی اہلیہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ نیز ان کے بھائی چودھری ولی محمد صاحب امرتسر کے بچے بیمار ہیں۔ (۲) والدہ اعجاز احمد صاحب قمر بڑولی ضلع ہوشیارپور لکھتی ہیں۔ کہ میری لڑکی اختر جہاں آرا بیگم ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے نیز بعض اور رشتہ دار بھی بیمار ہیں (۳) امام علی صاحب عراق اپنے مقاصد میں کامیابی نیز ہر مصیبت سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں (۴) محمد عثمان صاحب پٹواری تحصیل قصور خرابی جگر کی وجہ سے بیمار ہیں (۵) میاں رمضان احمد صاحب دوبہوالہ ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (۶) میاں عبدالعزیز صاحب چک۔ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں۔ کہ گاؤں میں ہم صرف دو احمدی ہیں۔ لوگ سخت مخالف ہیں۔ لیکن مخالفت کے باوجود ہم نے ایک مسجد تیار کی ہے جس میں چھوٹا سا کنواں بھی بنوا دیا ہے۔ احباب مسجد کی تعمیر اور جماعت کی ترقی کے لئے دُعا کریں۔ (۷) منشی رحمت علی صاحب ٹپرہ بنگال پر ایک مقدمہ دائر ہے (۸) محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی محاذ جنگ پر گئے ہوئے ہیں (۹) مسز ملک رشید احمد صاحب ضلع لائلپور لکھتی ہیں کہ میری خالہ صاحبہ اور بچے ابھی ہندوستان میں نہیں پہونچے۔ ان کی بخیریت واپسی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (۱۰) عبدالرحمٰن صاحب صابر وزیرآباد

نغمۂ نو

یہ ساغر و مینا مرے آگے سے اٹھادو
میخانے کی دیوار سے دیوار لڑادو

دُنیا سے الگ ایک نئی دُنیا بسادو
اک تازہ زمیں ایک فلک تازہ بنادو

ہر دیدۂ بینا کو درِ جاناں دکھادو
ہر گوش کو گلبانگ اناالحق سے جگادو

پھر اٹھ کے کوئی وقت سحر تیر چلادو
پھر چیر کے یہ پردۂ افلاک دکھادو

ہر برہمن قوم کو دو درس مساوات
اٹھو درِ توحید سے ہر بت کو اٹھادو

ہے امن کی جا آج حصارِ شرِ قدنی
اقوام کو اقوام کی خاطر یہ سنادو

ناہید اسے کرکے غم عشق سے رسوا
جبریل کی ہر دل کو گزرگاہ بنادو

عبدالمنان ناہید

۳۱ اگست تک اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں "اللہ تعالےٰ نے جہاد سب پر فرض کیا ہے۔ اور جہاد یہ بتادیتا ہے۔ کہ اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے دوستوں اور اپنے ساتھیوں کے مقابلہ میں اس کے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کتنی ہے۔ جہاد وہی ہے جو یہ بات روشن کردیتا ہے۔ کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کو مومن ترجیح دیتے ہیں یا اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں کو"

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والا مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے بڑھتا ہے ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور اپنے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے۔ تحریک جدید کے سال ہشتم کا نواں مہینہ جارہا ہے قبل اس کے کہ یہ مہینہ ختم ہو۔ آپ کا وعدہ سو فی صدی پورا ہو جانا چاہیئے اس لئے کہ جسقدر آپ کی رقم آپ کے معین وقت سے پہلے داخل ہوگی۔ اسی قدر آپ زیادہ مم

احمدی بچو کیا تم نے حدیث النبیؐ اور شرائط بیعت کے امتحان کے لئے تیاری شروع کردی ہے؟ (مہتمم اطفال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تمام شان میں کامل نبی صلے اللہ علیہ وسلم

(ذیل کا مضمون حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف کتابوں سے بطور تبرک جمع کر کے مرتب کیا گیا ہے)

رسول کریم صلعم کی صداقت پر زمانہ کی شہادت

"ایک اور دلیل آپ کے ثبوت نبوت پر یہ ہے۔ کہ تمام نبیوں کی کتابوں سے اور ایسا ہی قرآن شریف سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا نے آدم سے لے کر اخیر تک دُنیا کی عمر سات ہزار برس رکھی ہے۔ اور ہدایت اور گمراہی کے لئے ہزار ہزار سال کے دَور مقرر کئے ہیں۔ یعنے ایک وُہ دَور ہے جس میں ہدایت کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا وُہ دَور ہے جس میں ضلالت اور گمراہی کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے بیان کیا۔ خدا تعالےٰ کی کتابوں میں یہ دونوں دَور ہزار ہزار برس پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ اول دور ہدایت کے غلبہ کا تھا اُس میں بُت پرستی کا نام و نشان نہ تھا جب یہ ہزار سال ختم ہوا۔ تب دوسرے دَور میں جو ہزار سال کا تھا طرح طرح کی بُت پرستیاں دنیا میں شروع ہو گئیں اور شرک کا بازار گرم ہو گیا۔ اور ہر ایک ملک میں بت پرستی نے جگہ لے لی۔ پھر تیسرا دور جو ہزار سال کا تھا۔ اس میں توحید کی بنیاد ڈالی گئی۔ اور جس قدر خدا نے چاہا۔ دُنیا میں توحید پھیل گئی۔ پھر ہزار چہارم کے دَور میں ضلالت نمودار ہوئی۔ اور سخت درجہ پر بنی اسرائیل بگڑ گئے۔ اور عیسائی مذہب تخم ریزی کے ساتھ ہی خشک ہو گیا۔ اور اس کا پیدا ہونا اور مرنا گویا ایک ہی وقت میں ہوا۔ پھر ہزار پنجم کا دور آیا۔ جو ہدایت کا دَور تھا۔ یہ وہ ہزار ہے۔ جس میں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلعم کے ہاتھ پر توحید کو دوبارہ دُنیا میں قائم کیا۔ پس آپ کے منجانب اللہ ہونے پر یہی ایک نہایت زبردست دلیل ہے۔ کہ آپ کا ظہور اُس سال کے اندر ہوا۔ جو روز ازل سے ہدایت کے لئے مقرر تھا۔" (لیکچر سیالکوٹ ص۵)

"میں نہیں امید رکھتا کہ آپ لوگ اس تاریخی واقعہ سے بے خبر ہونگے۔ کہ جب ہمارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے مسند رسالت کو اپنے وجود سے عزت دی تو وُہ زمانہ ایک ایسا تاریک زمانہ تھا۔ کہ کوئی پہلو دُنیا کی آبادی کا بدچلنی۔ اور بدعقیدگی سے خالی نہ تھا۔ اور جیسا کہ پنڈت دیانند صاحب اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں لکھتے ہیں۔ اُس زمانہ میں اس ملک آریہ ورت میں بھی بُت پرستی نے خدا پرستی کی جگہ لے لی تھی۔ اور ویدک مذہب میں بہت سا بگاڑ ہو گیا تھا۔ ایسا ہی پادری فنڈل صاحب جو عیسائی مذہب کا سخت حامی ایک یوروپین انگریز ہے۔ اپنی کتاب میزان الحق میں لکھتا ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کے وقت میں سب قوموں سے زیادہ بگڑی ہوئی عیسائی قوم تھی۔ اور ان کی بدچلنیاں عیسائی مذہب کی عار اور ننگ کا موجب تھیں۔ خود قرآن شریف بھی اپنے نزول کی ضرورت کے لئے یہ آیت پیش کرتا ہے ظھر الفساد فی البر والبحر۔ یعنے جنگل بھی بگڑ گئے۔ اور دریا بھی۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے۔ کہ کوئی قوم خواہ وحشیانہ حالت رکھتی ہیں۔ اور خواہ عقلمندی کا دعوے کرتی ہیں فساد سے خالی نہیں ہیں۔ اب جبکہ تمام شہادتوں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کے زمانہ کے لوگ کیا مشرقی اور کیا مغربی اور کیا آریہ ورت کے رہنے والے اور کیا عرب کے ریگستان کے باشندے اور کیا جزیروں میں اپنی سکونت رکھنے والے سب کے سب بگڑ گئے تھے۔ اور ایک بھی نہیں تھا۔ جس کا خدا کے ساتھ تعلق صاف ہو۔ اور بدعملیوں نے زمین کو ناپاک کر دیا تھا۔ تو کیا ایک عقلمند کو یہ بات سمجھ نہیں آسکتی۔ کہ یہی وُہ وقت اور وُہ زمانہ تھا۔ جس کی نسبت عقل تجویز کر سکتی ہے۔ کہ ایسے تاریک زمانہ میں ضرور کوئی عظیم الشان نبی آنا چاہیئے تھا۔" (رسالہ پیغام صلح ص۳۵)

محمدؐ نام میں حکمت

"یہی مثیل موسےٰ تھا جس کا نام محمدؐ ہے اس نام کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ نہایت تعریف کیا گیا۔ خدا جانتا تھا۔ کہ بہت سے نافہم مذمت کرنے والے پیدا ہوں گے۔ اس لئے اس نے اس کا نام محمدؐ رکھ دیا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بشکم آمنہ عفیفہ میں تھے۔ تب فرشتہ نے آمنہ پر ظاہر ہو کر کہا تھا۔ کہ تیرے پیٹ میں ایک لڑکا ہے۔ جو عظیم الشان نبی ہوگا۔ اس کا نام محمدؐ رکھنا" (تریاق القلوب ص۴۲۵)

"سو یہ نام پہلے سے بطور ذب اور دفع کے مقرر کیا گیا۔ تا اس بات کی طرف اشارہ ہو۔ کہ اس قابل تعریف نبی کی شریر اور خبیث لوگ مذمت کریں گے۔ مگر وُہ محمدؐ ہے۔ یعنے نہایت تعریف کیا گیا نہ کہ مذمم" (ضمیمہ انجام آتھم ص۱۲)

خاندانی و قومی شرافت

"خدا تعالےٰ کا قدیم قانون اور سنت یہی ہے۔ کہ وُہ صرف اُن لوگوں کو منصب دعوت یعنے نبوت وغیرہ پر مامور کرتا ہے جو اعلےٰ خاندان میں سے ہوں۔ اور ذاتی طور پر بھی چال چلن اچھے رکھتے ہوں۔ کیونکہ جیسا کہ خدا تعالےٰ قادر ہے حکیم بھی ہے اور اس کی حکمت و مصلحت چاہتی ہے۔ کہ اپنے نبیوں۔ اور ماموروں کو ایسی اعلےٰ قوم اور خاندان اور ذاتی نیک چال چلن کے ساتھ بھیجے۔ تا کہ کوئی دل ان کی اطاعت سے کراہت نہ کرے۔ یہی وجہ ہے۔ جو تمام نبی علیہم السلام اعلےٰ قوم اور خاندان میں سے آتے رہے ہیں۔ اسی حکمت اور مصلحت کی طرف اشارہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں ہمارے سید و مولےٰ نبی صلعم کے وجود باجود کی نسبت ان دونوں خوبیوں کا تذکرہ فرمایا ہے۔ جیسا کہ وُہ فرماتا ہے:۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم۔ یعنے تمہارے پاس وہ رسول آیا ہے۔ جو خاندان اور قبیلہ اور قوم کے لحاظ سے تمام دُنیا سے بڑھ کر ہے۔ اور سب سے زیادہ پاک اور بزرگ خاندان رکھتا ہے (خدا قریش کو مخاطب کرتا ہے۔ کہ تم جو ایک بڑے خاندان میں سے ہو۔ یہ رسول بھی تو تمہیں میں سے ہے یعنے عالی خاندان ہے۔ حاشیہ) اور ایک اور جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے وتوکل علی اللہ العزیز الرحیم۔ الذی یراک حین تقوم وتقلبک فی الساجدین یعنے خدا پر توکل کر۔ جو غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ وُہی خدا جو تجھے دیکھتا ہے۔ جب تو دُعا اور دعوت کے لئے کھڑا ہوتا ہے وُہی خدا جو تجھے اس وقت دیکھتا تھا۔ کہ جب تو تخم کے طور پر راستبازوں کی پشتوں میں چلا آتا تھا۔ یہاں تک کہ اپنی بزرگ والدہ آمنہ معصومہ کے پیٹ میں پڑا۔ اور ان کے سوا اور بھی بہت سی آیات ہیں جن میں ہمارے بزرگ اور مقدس نبی صلعم کے علو خاندان اور شرافت قوم اور بزرگ قبیلہ کا ذکر ہے۔

اور دوسری خوبی جو شرط کے طور پر ماموروں کے لئے ضروری ہے۔ وُہ نیک چال چلن ہے کیونکہ بدچال چلن سے بھی دلوں میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ خوبی بھی بدیہی طور پر ہمارے نبی صلعم میں پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ اللہ جلشانہٗ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ وقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون۔ یعنے ان کفار کو کہدے کہ اس سے پہلے میں نے ایک عمر تم میں بسر کی ہے۔ پس کیا تمہیں معلوم نہیں۔ کہ میں کس درجہ کا امین اور راستباز ہوں ..... خدا تعالےٰ نے ہمارے نبی صلعم کی تائید میں اپنی وحی کے ذریعہ سے کفار کو ملزم کیا۔ اور فرمایا۔ کہ یہ میرا نبی اس اعلےٰ درجہ کا نیک چال چلن رکھتا ہے۔ کہ تمہیں طاقت نہیں۔ کہ اس کی گذشتہ چالیس برس کی زندگی میں کوئی عیب اور نقص نکال سکو باوجود اس کے کہ وُہ چالیس برس تک دن رات تمہارے درمیان میں رہا ہے۔ اور نہ تمہیں یہ طاقت ہے۔ کہ اس کے اعلےٰ خاندان میں جو شرافت اور طہارت اور ریاست اور امارت خاندان ہے۔ ایک ذرہ عیب گیری کر سکو۔ پھر تم سوچو۔ کہ جو شخص ایسے اعلےٰ اور اطہر اور انفس خاندان میں سے ہے۔ اور اس کی چالیس برس کی زندگی جو تمہارے روبرو گزری۔ گواہی دے رہی ہے۔ کہ افترا اور دروغ بافی اس کا کام نہیں ہے۔ تو ان خوبیوں کے ساتھ جبکہ آسمانی نشان وہ دکھلا رہا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی تائیدیں اس کے شامل حال ہو رہی ہیں اور تعلیم وُہ لایا ہے جس کے مقابل پر تمہارے عقائد سراسر گندے اور ناپاک اور شرک سے بھرے ہوئے ہیں تو پھر اس کے بعد تمہیں اس نبی کے صادق ہونے میں کونسا شک باقی ہے!" (تریاق القلوب ص۱۵۶)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مثیل موسےٰ ہونے کا ثبوت

"اس مقام میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اکثر پادری جو کہا کرتے ہیں۔ کہ توریت میں جو مثیل موسےٰ کا وعدہ ہے اور لکھا ہے کہ تمہارے بھائیوں میں سے موسےٰ کی مانند ایک نبی قائم کیا جائے گا وہ نبی یسوع ہے یعنی عیسےٰ بن مریم ہے۔ یہ قول ان کا اسی جگہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جس حالت میں بنی اسرائیل میں سے حضرت عیسےٰ کا کوئی باپ نہیں ہے تو وہ بنی اسرائیل کا بھائی کیونکر بن سکتا ہے۔ پس بلاشبہ ماننا پڑا کہ لفظ "تمہارے بھائیوں میں سے" جو توریت میں موجود ہے اس سے مراد وہ نبی ہے۔ جو بنی اسماعیل میں ظاہر ہوا یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم۔ کیونکہ توریت میں جابجا بنی اسمٰعیل کو بنی اسرائیل کے بھائی لکھا ہے۔ لیکن ایسا شخص جو باقرار فریقین کسی اسرائیلی مرد کے نطفہ میں سے نہیں ہے۔ اور نہ اسمٰعیلی مرد کے نطفہ سے۔ وہ کسی طرح بنی اسرائیل کا بھائی نہیں کہلا سکتا۔ اور نہ حسب ادعائے عیسائیاں وہ موسےٰ کی مانند ہے۔ کیونکہ وہ تو ان کے نزدیک خدا ہے۔ اور موسےٰ تو خدا نہیں۔ اور ہمارے نزدیک بھی وہ موسےٰ کی مانند نہیں۔ کیونکہ موسےٰ نے ظاہر ہو کر تین بڑے کھلے کھلے کام کئے جو دنیا پر روشن ہو گئے۔ ایسے ہی کھلے کھلے تین کام جو دنیا پر بدیہی طور پر ظاہر ہو گئے ہوں۔ جس نبی سے ظہور میں آئے ہوں وہی نبی مثیل موسےٰ ہو گا۔ اور وُہ کام یہ ہیں (۱) اول یہ کہ موسےٰ نے اس دشمن کو ہلاک کیا۔ جو ان کی اور ان کی شریعت کی بیخ کنی کرنی چاہتا تھا۔ (۲) دوسرے یہ کہ موسےٰ نے ایک نادان قوم کو جو خُدا اور اس کی کتابوں سے ناواقف تھی۔ اور وحشیوں کی طرح چار سو برس سے زندگی بسر کرتے تھے۔ کتاب اور خدا کی شریعت دی۔ یعنی توریت عنائت کی۔ اور ان میں شریعت کی بنیاد ڈالی (۳) تیسرے یہ کہ بعد اس کے کہ وہ لوگ ذلت کی زندگی بسر کرتے تھے۔ انکو حکومت اور بادشاہت عنائت کی۔ اور ان میں سے بادشاہ بنائے۔ ان تینوں انعامات کا قرآن شریف میں ذکر ہے۔ جیسا کہ فرمایا قال عسی ربکم ان یھلک عدوکم و یستخلفکم فی الارض فینظر کیف تعملون (الاعراف) اور پھر دوسری جگہ فرمایا فقد اتینا اٰل ابراھیم الکتاب و الحکمۃ و اتیناھم ملکا عظیما (النساء) اب سوچ کر دیکھ لو کہ ان تینوں کاموں میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو حضرت موسےٰ علیہ السلام سے ایک ذرہ بھی مناسبت نہیں۔ نہ وہ پیدا ہو کر یہودیوں کے دشمن کو ہلاک کر سکے۔ اور نہ وہ ان کے لئے کوئی نئی شریعت لائے۔ اور نہ انہوں نے بنی اسرائیل یا ان کے بھائیوں کو بادشاہت بخشی۔ انجیل کیا تھی وہ صرف توریت کے چند احکام کا خلاصہ ہے۔ جس سے پہلے یہود بے خبر نہیں تھے۔ گو اس پر کاربند نہ تھے۔ . . . . . پس انصاف ہمیں اس گواہی کے لئے مجبور کرتا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت موسےٰ علیہ السلام سے کچھ مماثلت نہیں رکھتے . . . . . اب دیکھو کہ کیسی صفائی اور روشنی سے یہ پیشگوئی سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے حق میں پوری ہو گئی ہے۔ اور ایسی صفائی سے پوری ہوئی ہے۔ کہ اگر مثلاً ایک ہندو کے سامنے بھی جو عقل سلیم رکھتا ہو۔ یہ دونوں تاریخی واقعات رکھے جائیں۔ یعنی جس طرح موسےٰ نے اپنی قوم کو فرعون کے ہاتھ سے نجات دی۔ اور پھر سلطنت بخشی۔ اور پھر ان وحشی لوگوں کو جو غلامی میں بسر کر رہے تھے۔ ایک شریعت بخشی۔ اور جس طرح سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غریبوں اور کمزوروں کو جو آپ پر ایمان لائے تھے عرب کے خونخوار درندوں سے نجات دی۔ اور سلطنت عطا کی۔ اور پھر اس وحشیانہ حالت کے بعد ان کو ایک شریعت عطا کی۔ تو بلاشبہ وہ ہندو دونوں واقعات کو ایک ہی رنگ میں سمجھے گا۔ اور ان کی مماثلت کی گواہی دے گا اور خود ہم جبکہ دیکھتے ہیں۔ کہ کس طرح آنحضرت صلعم نے اپنے متبعین کو عرب کے خونریز ظالموں کے ہاتھ سے بچا کر اپنے پیروں کے نیچے لے لیا۔ اور پھر ان لوگوں کو جو صدہا سال سے وحشیانہ حالت میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ ایک نئی شریعت عطا فرمائی۔ اور بعد ایام ذلت اور غلامی کے سلطنت عطا فرمائی۔ تو بلا تکلف موسےٰ کے زمانہ کا نقشہ ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ اور پھر ذرہ اور غور کر کے جب حضرت موسےٰ کے سلسلہ خلفاء پر نظر ڈالتے ہیں جو ۱۴۰۰ برس تک دنیا میں قائم رہا۔ تو اس کے مقابل پر سلسلہ محمدیہ بھی اسی مقدار پر ہمیں نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ حضرت موسےٰ کے سلسلہ خلفاء کے آخر میں ایک مسیح ہے جس کا نام عیسےٰ بن مریم ہے ایسا ہی اس سلسلہ کے آخر میں بھی جو مقدار اور مدت میں سلسلہ موسوی کی مانند ہے۔ ایک مسیح دکھائی دیتا ہے اور دونوں سلسلے ایک دوسرے کے مقابل پر ایسے دکھائی دیتے ہیں کہ جسطرح ایک انسان کی دو ٹانگیں ایک دوسری کے مقابل پر ہوتی ہیں۔ پر اس سے بڑھ کر مماثلت کے کیا معنی ہیں۔ اور یہی حقیقت یہ آیت ظاہر فرماتی ہے کہ انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولاً۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۹۸)

رسول کریمؐ کی بعثت کے مقاصد

"واضح ہو کہ اسلام کا بڑا بھاری مقصد خدا کی توحید اور جلال زمین پر قائم کرنا۔ اور شرک کا بکلی استیصال کرنا اور تمام متفرق قوموں کو ایک کلمہ پر قائم کر کے ان کو ایک قوم بنا دینا ہے۔ اور پہلے مذاہب جس قدر دنیا میں گزرے ہیں۔ اور جس قدر نبی اور رسول آئے ہیں۔ ان کی نظر صرف اپنی قوم اور اپنے ملک تک محدود تھی . . . چنانچہ حضرت مسیح نے صاف صاف کہہ دیا۔ کہ میری تعلیم صرف بنی اسرائیل تک محدود ہے۔ اور جب ایک عورت نے جو اسرائیلی خاندان میں داخل نہ تھی بڑی عاجزی سے ان سے ہدائت چاہی۔ تو انہوں نے اس کو رد کیا اور پھر وہ غریب عورت کتیا سے اپنے تئیں مشابہت دے کر دوبارہ ہدائت کی مستدعی ہوئی۔ تو وہی جواب اس کو ملا۔ کہ میں صرف اسرائیل کی بھیڑوں کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ آخر وہ چپ ہو گئی مگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے کہیں نہیں کہا کہ میں صرف عرب کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ بلکہ قرآن شریف میں یہ ہے قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ یعنی لوگوں سے کہدے کہ میں تمام دنیا کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ مگر یاد رہے۔ کہ حضرت عیسیٰ کا اس عورت کو صاف جواب دینا یہ ایسا امر نہیں ہے کہ اس میں حضرت عیسےٰ کا کوئی گناہ تھا۔ بلکہ عام ہدائت کا ابھی وقت نہیں آیا تھا۔" (پیغام صلح صفحہ ۲۲)

"اکثر عارف ایسے پائے جاتے ہیں۔ کہ جو خدا تعالےٰ پر اس درجہ کا یقین رکھتے ہیں کہ گویا اس کو دیکھتے ہیں۔ اور دوسری قوموں کو خدا تعالےٰ کی نسبت یہ یقین نصیب نہیں۔ لہذا ہماری رُوح سے یہ گواہی نکلتی ہے۔ کہ سچا اور صحیح مذہب صرف اسلام ہے . . . . . سو اس کامل اور مقدس نبی کی کس قدر شان بزرگ ہے۔ جس کی نبوت ہمیشہ طالبوں کو تازہ ثبوت دکھلاتی رہتی ہے۔ اور ہم متواتر نشانوں کی برکت سے اس کمال سے مراتب عالیہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ کہ گویا خدا تعالےٰ کو ہم آنکھوں سے دیکھ لیتے ہیں۔ پس مذہب اسے کہتے ہیں اور سچا نبی اس کا نام ہے۔ جس کی سچائی کی ہمیشہ تازہ بہار نظر آئے۔ محض قصوں پر جن میں ہزاروں طرح کی کمی بیشی کا امکان ہے بھروسہ کر لینا عقلمندوں کا کام نہیں ہے۔ دنیا میں صدہا لوگ خدا بنائے گئے۔ اور صدہا پرانے افسانوں کے ذریعہ کراماتی کر کے مانے جاتے ہیں۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ سچا کراماتی وہی ہے۔ جس کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہ ہو۔ سو وہ شخص ہمارے سید و مولےٰ نبی صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہیں۔ خدا تعالےٰ نے ہر ایک زمانہ میں اس کامل اور مقدس کے نشان دکھلانے کے لئے کسی نہ کسی کو بھیجا ہے۔ اور اس زمانہ میں مسیح موعود کے نام سے مجھے بھیجا ہے۔ دیکھو آسمان سے نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور طرح طرح کے خوارق ظہور میں آ رہے ہیں۔ اور ہر ایک حق کا طالب ہمارے پاس رہ کر نشانوں کو دیکھ سکتا ہے۔ گو وہ عیسائی ہو یا یہودی یا آریہ۔ یہ سب برکات ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں ؎

محمد است امام و چراغ ہر دو جہاں
محمد است فروزندہ زمین و زماں
خدا نگویمش از ترس حق مگر بخدا
خدا نما ست وجودش برائے عالمیاں

خاکسار عبدالحمید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب کے قلم سے عیسائیت کے تنزل کا اقرار

مسیح موعودؑ کا ایک کام احادیث میں کسر الصلیب آیا ہے۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب دوسرے مولویوں کی طرح ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔ کہ لکڑی۔ لوہے اور دیگر دھاتوں وغیرہ کی بنی ہوئی جو صلیبیں عیسائیوں کے پاس ہیں مسیح موعودؑ کے لئے ان کا توڑنا لازمی ہے۔ لیکن آخر انہیں مجبور ہو کر یہ پوزیشن چھوڑنی پڑی۔ اس کے بعد انہوں نے یہ پوزیشن لی کہ کسر الصلیب کا مطلب یہ ہے۔ کہ عیسائی مذہب مغلوب ہو جائے گا۔ ہم نے مولوی صاحب کے اس مطالبہ کو پورا کر دیا۔ اور خود اس بارہ میں ان کا اقرار پیش کر دیا۔ اور بتا دیا کہ وہ خود لکھ چکے ہیں کہ ”اب ان حقائق کے پیش نظر عیسائیت کی پسپائی اور اسلام کی روز افزوں ترقی میں کیا شبہ رہ جاتا ہے“ گویا مولوی صاحب کا اپنا اقرار اس بارہ میں موجود ہے۔ کہ عیسائیت کو شکست ہو رہی ہے۔

اب چاہئے تو یہ تھا۔ کہ مولوی صاحب اس جواب کو سن کر خاموش ہو جاتے۔ اور شرافت کے ساتھ اقرار کر لیتے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات میں یہ حدیث پوری ہو چکی ہے۔ لیکن ۷ اگست کے پرچہ میں آپ نے پھر اس موضوع پر خامہ فرسائی کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ ”جہاں کہیں عیسائیوں کے مذہبی تنزل کا ذکر اخباروں میں آتا ہے۔ قادیانی اخبار شور مچا دیتے ہیں۔ کہ دیکھو مرزا صاحب کی برکت سے عیسائی مذہب دنیا سے اٹھتا جا رہا ہے۔ حالانکہ عیسائی مذہب کا تنزل زمانے کی عام الحادی ہوا کا اثر ہے جس سے ہندو دھرم اور اسلام بھی محفوظ نہیں رہے۔ مرزا صاحب کا اثر ہوتا۔ تو جو لوگ عیسائی مذہب کے بطلان کی وجہ سے لامذہب ہوئے تھے۔ وہ اسلام میں آ جاتے“

ان سطور میں گویا مولوی صاحب نے عیسائیت کا تنزل تو تسلیم کر لیا۔ لیکن اسے ”مرزا صاحب کا اثر“ ماننے سے آپ کو انکار ہے۔ اس سے قبل تو آپ یہ کہتے تھے کہ ”کسر الصلیب کا مطلب یہ ہے۔ کہ عیسائی مذہب مغلوب ہو جائیگا“ اور ”ہم دیکھتے ہیں کہ صلیب کی شکست نہیں ہوئی“ لیکن شکر ہے۔ کہ چند ہی روز میں آپ یہ مان گئے۔ کہ ”عیسائی مذہب کا تنزل“ واقع ہو چکا ہے۔ لیکن اس کی وجہ عام الحادی ہوا کا اثر ہے۔ ”مرزا صاحب کا اثر ہوتا تو جو لوگ عیسائی مذہب کے بطلان کی وجہ سے لامذہب ہوئے تھے۔ وہ اسلام میں آ جاتے“۔ اس کے جواب میں ہم فی الحال یہی عرض کریں گے۔ کہ مولوی صاحب ایک بار پھر عیسائیت کی تبلیغ خارجہ کے انچارج مشن کی رپورٹ سے ان فقرات کو دوبارہ پڑھیں۔ جو انہی کے اخبار اہلحدیث ۱۳ جولائی ۱۹۴۲ء کے حوالہ سے ہم نقل کر چکے ہیں۔ کہ ”ان علاقوں میں ہم کو جتنے مسلمان عیسائی بنانے کے لئے ملتے ہیں ان سے کئی گنا زیادہ عیسائی مسلمان ہو جاتے ہیں۔ ہماری منظم کوششوں کے باوجود اس وقت دنیا میں مسلمانوں ہی کی تعداد زیادہ ہے۔ اور مقبوضات برطانیہ میں تو یہ زیادتی بہت نمایاں ہے“ اور ان الفاظ پر پھر اپنا یہ نوٹ بھی پڑھیں کہ ”ان حقائق کے پیش نظر عیسائیت کی پسپائی اور اسلام کی روز افزوں ترقی میں کیا شبہ رہ جاتا ہے“ جب عیسائیت کی تبلیغ خارجہ کے انچارج مشن کی یہ رپورٹ ہے کہ عیسائی ہونے والے مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ عیسائی مسلمان ہوتے جاتے ہیں“ اور اس بنا پر وہ خود ”اسلام کی روز افزوں ترقی کا اعتراف کر چکے ہیں“ تو پھر انہیں اس حقیقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اثر تسلیم کرنے میں کیا روک ہے انہوں نے اسے ”مرزا صاحب کا اثر“ ماننے کیلئے ”عیسائی مذہب کے بطلان کی وجہ سے لامذہب ہونیوالوں کے اسلام میں آ جانے کی“ شرط لگائی تھی۔ اور اس شرط کے پورا ہونے کی شہادت ہم نے نہایت معتبر پیش کر دی۔ بلکہ خود ان کی اپنی شہادت ان کی تائید میں پیش کر دی۔ اب دیانت داری کا تقاضا یہی ہے کہ مولوی صاحب اسے ”مرزا صاحب کا اثر“ بھی تسلیم کر لیں۔ اور اس طرح جہانتک اس بحث کا تعلق ہے اسے ہمیشہ کے لئے ختم کر دیں۔ اس نوٹ میں مولوی صاحب نے اسلام پر عام الحادی ہوا کا اثر اور عیسائیت کی طرح اس کے تنزل کا ذکر کیا ہے۔ اس پر مفصل بحث انشاء اللہ آئندہ کی جائے گی

مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

احمدیت کے مقابلہ میں عیسائیت کی شکست

تعمیر مساجد

میں ابھی تک سفر پر ہوں۔ جیسا کہ گزشتہ عریضہ میں عرض کیا تھا۔ میں اب ایک مقام owo نام پر پہنچا ہوں۔ نیز جیسا کہ عرض کیا تھا۔ ہم اس جگہ مسجد بنانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دو تین دن کے اندر انشاء اللہ بنیاد رکھ دی جائے گی۔ اور جب کام چل پڑیگا تو میں انشاء اللہ دوسری جگہ چلا جاؤں گا۔ لیگوس کی مسجد کی تعمیر کے واسطے سامان تعمیر خرید اجا چکا ہے۔ دروازوں اور کھڑکیوں کے چوکھٹے بنائے جا چکے ہیں۔ نقشہ تیار کر کے میونسپلٹی میں منظوری کے لئے بھیجا ہوا ہے۔ جونہی کہ میں سفر سے واپس جاؤں گا۔ تو بنیاد رکھ دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں۔ ایک غیر احمدی ہندوستانی تاجر دوست نے لیگوس اور یہاں کی مسجد کے واسطے ۲۵ اور ۲۰ پونڈ علی الترتیب دیکر ہماری مدد کی ہے۔ فجزاہ اللہ خیراً۔

عیسائیت کے متعلق لیکچر

اس جگہ میں نے our Literary Society کے زیر اہتمام ایک لیکچر گورنمنٹ سکول کے ہال میں دیا۔ جس کی صدارت اس ریاست کے حکمران owo oWo نے کی۔ دو گھنٹے تک لیکچر اور ازاں بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ خدا کے فضل سے اسلام کی پاک تعلیم کا سکہ ان لوگوں کے دلوں پر خوب بیٹھ گیا ہے۔ اور مسیحی منادوں کے ناپاک پروپیگنڈا کی قلعی بھی خوب کھلتی ہے حکمران ایک تعلیم یافتہ مسیحی ہے۔ اس کی تاجپوشی کے موقعہ پر میں نے اسے مبارکباد کا خط لکھتے ہوئے ۱/۲ ۱ سال ہوا۔ سلسلہ کا لٹریچر بھی بھیجا تھا۔ اس لیکچر کی کامیابی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اس کے اختتام پر ایک مسیحی سکول کے ہیڈ ماسٹر نے کہا۔ کہ اس لیکچر کو چھپوا دیا جائے۔ جب میں نے مالی تنگی کا عذر کیا۔ تو اس نے کہا کہ وہ خود اخراجات برداشت کرے گا۔ لیکچر کے بعد کئی دنوں تک وہ آگر مزید گفتگو کرتا رہا۔ سوسائٹی کے سیکرٹری نے بعد میں لکھا

So many of my members I saw expressed their real admiration at your lecture and I too felt spell bound I wish more of the lecture

لیگوس میں خدا کے فضل سے میری عدم موجودگی میں جماعت کام کر رہی ہے۔

انگریزی ترجمہ قرآن کے لئے چندہ

انگریزی ترجمۃ القرآن کی اشاعت کے لئے قادیان میں بھیجنے کے لئے ہم قرض اور پیشگی قیمتوں کی ادائیگی کے لئے روپیہ جمع کر رہے ہیں۔ پچاس پونڈ تک قرض بھیجنے کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ۔

دفتر خدام الاحمدیہ کے لئے چندہ

میں اپنی سالانہ رپورٹ میں اس بات کا ذکر کرنا بھول گیا تھا۔ کہ مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ نے بغیر میری تحریک کے سنرائز میں پڑھ کر (از خود) مرکزی دفتر خدام الاحمدیہ کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کر کے وہاں بھیج دیا۔ لوکل چندوں کا ۲۵ فیصدی ہر ماہ باقاعدہ بیت المال میں بھیجا جاتا ہے۔ جنگی خدمات بھی کی جاتی ہیں۔ علاوہ چند دوستوں کے جو

ذیابیطس کی دوائی شکر کو روکتی ہے جسم کو تقویت دیتی اور پیشاب کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ سچے موتی کشتہ بیضہ مرغ کشتہ فولاد۔ کشتہ مرجان وغیرہ اجزاء سے تیار کی گئی ہے قیمت تین روپیہ تولہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جو مختلف خدمات mechanics کیلئے باقاعدہ آنریری طور پر بھرتی ہیں۔ ہر ماہ باقاعدہ چندہ اور قرضہ بھی حکومت کو دیا جاتا ہے۔

جنگ کے اثرات

جنگی حالات نے یہاں بھی اپنا اثر کیا ہے۔ جماعت کے دوست جو کاروبار میں مصروف ہیں۔ ان کو over time دیکر بہت دیر تک دفاتر میں رہنا پڑتا ہے اور اس طرح جو جماعتی فرائض ان پر عائد ہیں وہ بجا نہیں لا سکتے۔ لیکچروں کے لئے رات کو بندشیں ہیں۔ Black out کی وجہ سے پھر کبھی ایر ریڈ پریکٹس کی وجہ سے باہر نہیں جا سکتے۔

عیسائیت کے متعلق مضمون

یہاں بعض تعلیم یافتہ نوجوانوں کی طرف سے دبی زبان میں مسیحیت کے خلاف اخبارات میں مضامین نکلتے رہتے ہیں۔ ایسا ہی ایک مضمون گزشتہ ماہ نکلا۔ میں نے اس کا حوالہ دیکر ایک مضمون لکھا اور اسی اخبار کو اشاعت کے لئے بھیجا۔ جس میں بتایا۔ کہ مسیحی نوجوان جو کمزوریاں مسیحیت میں پاتے ہیں۔ ان کا علاج صرف اسلام میں ہے۔ ان کے مضمون کا ہیڈنگ تھا Problems facing the Church in Africa اور میں نے اپنے مضمون کا ہیڈنگ رکھا۔ The Remedy for the Problems facing Church in Africa ایڈیٹر نے یہ مضمون چھاپ تو دیا ہے۔ مگر بڑی قطع برید اور کئی دنوں کی تاخیر کے بعد۔ پھر بھی جو کچھ اس نے چھاپا ہے کافی ہے سوچنے کو گر اہل کوئی ہے۔ میں نے کہا ہے۔ کہ مذاہب کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ جہاں اس ملک کے جملہ مذاہب اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کریں۔ دیدہ باید۔ میں نے لکھا ہے کہ میں کل اخراجات کا ½ برداشت کرنے کو تیار ہوں۔ والسلام۔ آپکا خادم

خاکسار فضل الرحمٰن حکیم عفی عنہ از مقام Oshogbo ۲۵ ۶/۴۲

مختلف مقامات میں تبلیغ!

لاہور

مولوی محمد یار صاحب عارف لاہور سے لکھتے ہیں۔ کہ ۱۵ر سے ۲۸ر جولائی تک پانچ لیکچر دئے۔ دو جمعہ کے خطبات پڑھے۔ دو غیر احمدی اور ایک غیر مبائع دوست کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چار علاقوں میں دورہ کیا۔ مرکزی عہدیداروں کے دو اجلاسوں میں شامل ہوا۔ احباب کو تبلیغ کی طرف متوجہ کرتا رہا۔

ضلع شاہ پور

مولوی محمد الدین صاحب ادرحمہ سے لکھتے ہیں۔ کہ جولائی کے مہینہ میں میں نے چار لیکچر دئے۔ اور ایک مناظرہ کیا۔ چالیس افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چھ بار تربیتی درس دئے۔ ساٹھ میل پیدل سفر برائے تبلیغ کیا۔ احباب جماعت کو چندہ عام، چندہ تحریک جدید، اور خدام الاحمدیہ وغیرہ تحریکات میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

ضلع گورداسپور

مولوی عبدالعزیز صاحب بگول سے لکھتے ہیں۔ کہ تین مقامات کا دورہ کیا۔ چار تقریریں کیں۔ دو خطبات جمعہ پڑھائے فوج میں بھرتی کے لئے بھی تحریک کی گئی۔ چنانچہ سات آدمی بھرتی ہوئے۔ بعض اعتراضات کے جواب دئے گئے۔

مالابار

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری لکھتے ہیں۔ کہ ۲۲ر جولائی سے یکم اگست تک ایک لیکچر دیا۔ دو مقامات کا دورہ کیا۔ تین احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ درس القرآن دیا۔ اور الفضل کا ترجمہ سنایا گیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان ایام میں تین کس داخل سلسلہ ہوئے پینگاڈی میں انصار اللہ کے جلسہ میں ضروری ہدایات دیں۔

ریاست جے پور

مولوی عبدالمالک خاں صاحب لکھتے ہیں۔ کہ میں ۷ر جولائی کو جے پور پہنچا۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کے ذریعہ بعض معززین کے ساتھ بذریعہ ملاقات تبادلۂ خیالات کیا۔ سنسکرت کالج کے پرنسپل سے ملاقات کرکے ۱۹ر جولائی کو "اسلام کی تعلیم رواداری" کے موضوع پر ان کے کالج میں لیکچر دیا۔ جو بہت پسند کیا گیا۔ حتیٰ کہ ایک ہندو بزرگ نے مجھ سے معانقہ کیا۔ ہندو دوستوں کی تحریک پر ہی ایک پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ اُردو اور ہندی میں اشتہارات شائع کئے گئے۔ ۲۵ر کو پبلک جلسہ ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی تھا۔ ہندو مسلم اتحاد کے موضوع پر تقریر ہوئی۔ جو بہت ہی پسند کی گئی۔ اور معززین کی طرف سے میرا شکریہ ادا کیا گیا۔

ڈاکٹر محمد سعید صاحب احمدی کے زیر اہتمام ایک اور جلسہ کا انتظام ہوا جس میں بہت سے معززین مدعو تھے میں نے موجودہ جنگ اور اسلام کے موضوع پر مفصل تقریر کی۔ اس تقریر کے بعض پہلوؤں سے ہمایوں مرزا صاحب جج نے جو صدر جلسہ تھے۔ اتفاق کا اظہار کیا۔

اس کے علاوہ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ بھی تبلیغ کی گئی۔

جماعتوں کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

مندرجہ ذیل حلقہ جات سے بجٹہائے سال حال جنکا ابتدائی مطالبہ ماہ مئی گذشتہ کے پہلے عشرہ میں کیا گیا تھا۔ ابھی تک وصول نہیں ہوئے ہیں۔ ان جماعتوں کے ذمہ وار عہدہ داران کو تاکید کی جاتی ہے کہ اپنے بجٹوں کو فوراً دس روز کے اندر تیار کرکے نظارت بیت المال میں بھجوا دیں۔

حلقہ سیالکوٹ:۔ سیالکوٹ چھاؤنی۔ سمبڑیال ڈسکہ۔ ظفروال۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔

حلقہ گوجرانوالہ:۔ وزیر آباد۔

حلقہ لائلپور:۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جھنگ۔

حلقہ کیمل پور:۔ پنڈی گھیپ۔ کالاباغ میانوالی۔

حلقہ صوبہ سرحد:۔ مانسہرہ۔ پشاور مالاکنڈ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ رزمک۔ ٹوپی۔ پاڑاچنار

حلقہ منٹگمری:۔ منٹگمری۔ صدر گوگیرہ عارف والا۔ چیچہ وطنی۔ رینالہ خورد۔

حلقہ شملہ و دہلی:۔ شملہ۔ دہلی۔ بلب گڑھ۔ حصار۔ کلانور۔ پانی پت محمود پور ✽ (ناظر بیت المال)

تقرر محاسب اور امین

آئندہ کے لئے جماعت احمدیہ سہانڈو کے لئے صوفی نبی بخش صاحب اور چوہدری غلام محمد صاحب کو علی الترتیب محاسب اور امین مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ✽ (ناظر بیت المال)

B.19

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کیلئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹% فیصدی بچت کرتا ہے۔ ہر جگہ بکتا ہے میک ورکس قادیان

B.19

منافعہ پر روپیہ لگانے کا عمدہ موقعہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی جائیداد غیر منقولہ کی کفالت پر کچھ قرضہ کی ضرورت ہے جو دوست جائیداد رہن لیکر قرضہ دے سکتے ہوں وہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔ صدر انجمن خود ہی اس جائیداد کو کرایہ پر لیکر اس کا کرایہ ادا کرتی رہیگی۔ ایک ہزار روپیہ میں ایسی جائیداد رہن دیجائیگی۔ جس کا سالانہ کرایہ بعد منہائی بالائی اخراجات مبلغ -/۳۰ روپے سالانہ ہوگا

المعلن: ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان

عہدہ داران جماعت احمدیہ نوٹ فرمالیں

تشخیص بجٹ کے سلسلہ میں جن جماعتوں نے بعض دوستوں کی درخواستیں بابت رعایت شرح یا معافی بقایا وغیرہ بھیجی ہوئی ہیں۔ وہ بوجہ بجٹوں کی پڑتال اور منظوری کی کاروائی کے تاحال زیر غور ہیں۔ ایسی تمام درخواستوں کا جواب اگست ۴۲ء کے آخری عشرہ میں بعد ترمیم بجٹ دیا جائیگا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ ۳۱ اگست تک اس سلسلہ میں کوئی یاد دہانی نہ بھیجیں ؛ (ناظر بیت المال)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ امسال چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ -/۲۴۰۰۰ روپیہ مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن پہلی مئی سے لے کر ۱۶ جولائی ۱۹۴۲ء تک صرف ۳/۲/۱۱۴۴ روپیہ وصول ہوا ہے۔ جو کہ بجٹ کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ لہذا تمام عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اس چندہ کی فراہمی میں زیادہ تندہی سے کوشش کریں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت زور دینے کی ضرورت نہ پڑے ؛ (ناظر بیت المال)

ہر قسم کا چندہ محاسب صاحب کے نام آنا چاہیئے!

بعض اوقات احباب جماعت اپنا یا جماعت کا چندہ نظارت بیت المال کے نام بھیج دیتے ہیں جس سے حساب میں گڑبڑ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسلئے انکی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ہر قسم کے چندے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پتہ پر آنے چاہئیں۔ اور ان کی تفاصیل بھی چندوں کیساتھ براہ راست انہی کے نام بھیجی جائیں ؛ (ناظر بیت المال)

ماہوار رپورٹ کیلئے رپورٹ فارم منگوالیں

گذشتہ ایام میں نظارت تعلیم و تربیت کی رپورٹ فارم زیر طبع تھی۔ اب چھپ کر آگئی ہے جن جماعتوں کو ضرورت ہو۔ وہ منگوالیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

خدام الاحمدیہ کا کام

وقار عمل کے ماتحت (۱) آپ راستوں کی صفائی کریں۔ (۲) گڑھوں کو پُر کریں۔ (۳) نشیب جگہ کو بھریں۔ (۴) نالیاں صاف کریں۔ (۵) بازاروں اور گلی کوچوں سے آم وغیرہ کے چھلکے اور گٹھلیاں اُٹھائیں اور پھینکنے والوں کو منع کریں۔ (۶) بارش کے موقعہ پر فوراً عارضی گذرگاہیں اینٹیں وغیرہ رکھ کر بنادیں۔ (۷) خدانخواستہ کسی ہمسائیہ کی دیوار گر پڑے۔ تو امداد کو پہنچیں اور اپنی وقار عمل کی رُوح سے کام لیکر اس کا ہاتھ بٹائیں۔ (۸) پانی کھڑا ہو جانے پر عارضی نالیاں کھود کر سیلاب سے بچائیں۔ (۹) اپنے گھر۔ محلہ۔ گاؤں کی عام صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کہ وقار عمل کے ذریعہ ہم میں یہی رُوح پیدا ہونی چاہیئے۔ ورنہ یقین جانئے کہ محض نصف گھنٹہ کام کرنے سے ہم اپنے بلند مقصود کو نہیں پا سکتے۔ تا آنکہ ہم میں مشقت کا کام بغیر عار سمجھے کے کرنے کی روح پیدا نہ ہو جائے۔ خدا تعالےٰ کا فضل ہم سب کے ساتھ ہو ؛ (خاکسار ناصر احمد مہتمم شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ملٹری فارم اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں ایک ویٹرنری اسسٹنٹ اور ایک لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دیجائے گی۔ رہائش کے لئے سرکاری کوٹھی ہوگی۔ پنشنر دوست بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں۔ کمانڈنگ آفیسر ملٹری فارم اوکاڑہ ضلع منٹگمری ؛ (ناظر امور عامہ)

اُف! کیسا بُرا موسم ہے

جدھر دیکھو

بدہضمی ___ جی متلانا ___ دست ___ قے ___ بخار ___ کھانسی

قدرت نے اس موسم میں پھل تو بہت پیدا کئے ہیں۔ جن میں سب سے بڑھ کر آموں کی بہار ہے۔ لیکن ان سے فائدہ اُٹھانا انہی کا کام ہے۔ جو آجکل اپنے ہاضمہ کو درست رکھتے ہیں۔ ورنہ آپ دیکھتے ہی ہیں جو اس موسم میں ہو رہا ہے۔ جو کچھ صحت ہے۔ وُہ بھی ان دنوں گر جاتی ہے۔ پس ایک ہی قیمتی نصیحت ہے جسے گانٹھ میں باندھ لینا چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ

"امرت دھارا"

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہیئے۔ کوئی بھی تکلیف ہوجائے اسی پر زور دینا چاہیئے۔ اسے دستوں میں انار دانہ کے پانی میں بار بار پینا چاہیئے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوانزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھیگا کیونکہ وہ کمال درجہ کی انٹی سپٹک بھی ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہیگا تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ ہی فائدہ اٹھائینگے۔ اور آجکل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے!

گھر میں رکھئے! جیب میں رکھئے!!

بھولئے نہیں۔ صحت روپیہ اور وقت کو بچاوے گی!

[illegible]

[illegible]

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ شیشی آٹھ آنہ

احتیاط:۔ نقلوں سے بچو! کیونکہ سخت و دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر تشویش و دکھ بڑھاویں گی۔ صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!!

نوٹ:۔ میسرز مہتہ اینڈ سنز بھاگلپور امرت دھارا کے سول ایجنٹ ہیں۔ ایجنسی کے واسطے ان سے بھی بات چیت ہو سکتی ہے!

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲ لاہور المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۱۴؍اگست سٹالن گراڈ کی طرف بڑھنے والی جرمن فوج کو کافی کمک مل گئی ہے۔ مگر پھر بھی روسی اسے روک رہے ہیں۔ البتہ کاکیشیا میں روسیوں کو کچھ اور پیچھے ہٹنا پڑا۔ یہ مقام چرکسک سے پچاس میل مشرق کو اور گروسنی کے تیل کے میدان سے ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مائیکوپ اور کراسنوڈور میں بھی بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ سٹالن گراڈ کی طرف بڑھنے والی جرمن فوج کو روسی شمال مغرب اور جنوب مغرب کی طرف روک رہے ہیں۔ جرمنوں نے ایک حملہ میں تین سو ٹینک جھونک دئیے۔ مگر روسیوں نے ٹینکوں کے دستوں کو تتر بتر کر دیا۔ جرمنوں کی کوشش یہ ہے۔ کہ بڑھتی ریلوے لائن کے ساتھ سٹالن گراڈ کی طرف بڑھتے جائیں۔ مگر کامیاب نہیں ہو سکتے۔ روس کے فوجی اخبار ریڈ سٹار نے لکھا ہے۔ کہ روس کی لڑائیوں میں بے شمار جرمن مارے جا رہے ہیں۔ تمام پہاڑیاں اور ندی نالے جرمن لاشوں سے پٹے پڑے ہیں۔ ڈان کے موڑ میں شب و روز گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ روسیوں نے کئی مقامات پر جوابی حملے کئے ہیں۔ چرکسک اور مائیکوپ میں دشمن کا سخت مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ ورونیش میں بھی جرمن پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اور روسی جرمن قلعہ بندیوں پر حملے کر رہے ہیں۔ لینن گراڈ کے محاذ پر بھی روسی حملے کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۴؍اگست سالومن کے جزائر میں لڑائی جاری ہے۔ گو اس کے متعلق کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ اس لڑائی کو شروع ہوئے ساتواں روز ہے۔ اور حالت تسلی بخش ہے۔ اس سے قبل جاپانی اور اتحادی جہازوں میں اس قدر قریب ہو کر لڑائی نہیں ہوئی۔ بحیرہ کورل کی لڑائی میں عام طور پر دونوں ملکوں کے جہازوں میں ڈیڑھ سو میل کا فاصلہ ہوتا تھا۔ اور وہ بہت کم ایک دوسرے کے سامنے ہوتے تھے۔

قاہرہ ۱۴؍اگست مصر میں لڑائی ابھی ٹھنڈی پڑی ہے۔ اتحادی طیارے دشمن پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ امریکن بمباروں نے یونان کی ایک بندرگاہ پر حملہ کر کے تین اطالوی کروزروں کو نقصان پہنچایا۔ جزیرہ روڈس میں بھی دشمن کے ہوائی اڈے پر حملہ کیا گیا۔ اور اس کے تیس ہوائی جہاز جو وہاں کھڑے تھے برباد کر دئیے۔ افریقن ساحل کے ساتھ دشمن کے دو بجرے ڈبو دئیے گئے۔

لنڈن ۱۴؍اگست گو براہ راست تو اس کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔ مگر دشمن نے یہ خبر براڈکاسٹ کی ہے۔ کہ بحیرہ روم میں ایک برطانی جہازی قافلہ اور دشمن کی آب دوزوں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ طیارہ بردار جہاز "ایگل" شاید اسی لڑائی میں غرق ہوا ہے۔

لنڈن ۱۴؍اگست جرمن ٹرانسپورٹ کے اہم مرکز مائنس پر برطانوی طیاروں نے جو حملہ کیا تھا۔ برلن ریڈیو نے مان لیا ہے۔ کہ اس سے شہر کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

انقرہ ۱۴؍اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ موسیو نعمان کومنتہ کی کا وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے آپ پہلے اسی محکمہ میں سیکرٹری جنرل تھے۔ آپ استنبول کے حلقہ سے پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہوئے تھے۔

مدراس ۱۴؍اگست مسٹر راجگوپال اچاریہ نے ایک بیان میں کانگرسی بلوائیوں کی شورش کی سخت مذمت کی۔ آپ نے کہا۔ یہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اپنا گلا گھونٹ رہے ہیں۔ کانگرس نے مطالبہ کیا تھا کہ ضروری اور مفید اشیاء کی تباہی کی پالیسی پر ہندوستان میں عمل نہ کیا جائے۔ فوجی افسر تو ایسا خاص حالات میں ہی کرتے ہیں۔ مگر اب کانگرسی خود ہی تباہ کرتے جا رہے ہیں۔ وہ اس وقت تک اتنی تباہی مچا چکے ہیں۔ کہ فوجی افسر تو شاید اتنی نہ مچاتے۔ ریل کی پٹڑیوں کو اکھاڑنے ڈاکخانوں کو جلانے۔ تھانوں کو نذر آتش کرنے اور اسی قسم کی دیگر حرکات سے ہمیں سوراج نہیں مل سکتا۔ آپ نے کہا کہ ایسے دستی اشتہار لوگوں میں تقسیم کئے جا رہے ہیں جن کی طرز تحریر گاندھی جی کی تحریر سے ملتی ہے۔ اور ان میں لوگوں کو تحریک کی گئی ہے کہ لوٹ کھسوٹ کریں۔ پبلک جائیدادوں کو نقصان پہنچانے کا ایک پروگرام بھی ان میں دیا گیا ہے

سورت ۱۳؍اگست پولیس نے گاندھی جی کے باردولی آشرم پر قبضہ کر لیا ہے۔ عین آشرم کے مہادیالہ کے پاس پولیس پر پتھر پھینکے گئے بجلی اور ٹیلیفون کی تاریں کاٹ دی گئیں۔ بلکہ بجلی کا ایک کھمبا بھی اکھیڑ دیا گیا۔ پنڈت نہرو کی بہن مسز وجے لکشمی بھی گرفتار کر لی گئی ہیں۔ لاہور میں مہاشہ کرشن آف پرتاب گرفتار کئے گئے ہیں۔ اسی طرح چودھری کرشن گوپال دت ایم ایل اے۔ اور سردار پرتاپ سنگھ کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۱۳؍اگست بحر الکاہل کی جنگی کونسل کے ممبروں نے مسٹر روزویلٹ کے ساتھ کانفرنس کی۔ جزائر سالومن پر حملہ پر اظہار طمانیت کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور مشرق کے دیگر فوجی مراکز کے متعلق بھی زیر دست بحث وار کونسل میں جاری ہے۔

قاہرہ ۱۳؍اگست سر سکندر حیات خانصاحب نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مجھے افسوس ہے کہ ایسے موقعہ پر جب ہزاروں ہندوستانی اپنے ملک سے ہزاروں میل دور اپنا خون بہا رہے ہیں۔ کانگرس نے سول نافرمانی کا فیصلہ کر کے ملک سے غداری کی ہے۔ کانگرس ان نوجوانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپ رہی ہے۔ جن کی قربانیوں کے نتیجہ میں ہندوستان کو آزادی ملے گی۔

لاہور ۱۳؍اگست دریائے راوی کا سیلاب ایک گاؤں سانده پیر بخش والا کو کلی طور پر بہا کر لے گیا۔

مدراس ۱۳؍اگست آج کانگرسی ہجوم نے مدراس میں پانچ ریلوے سٹیشنوں پر حملہ کیا تناولی ریلوے سٹیشن پر ایک مسافر گاڑی کو خالی کرا کے چار ڈبوں کو آگ لگا دی۔ ہجوم نے ریل کی پٹڑیاں اکھاڑ ڈالیں۔ اس وجہ سے مدراس سے کلکتہ میل اور پوری پسنجر ٹرین کی روانگی منسوخ کر دی گئی۔ سگنل نیز ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے تار کاٹ ڈالے۔ تناولی میں ریلوے کے مال گدام کو بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ لکھنؤ میں تین ڈاکخانوں پر حملہ کیا۔ اور ریکارڈ تباہ کر دیا گیا۔ پولیس کو اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ بغیر وارننگ کے گولی چلا سکتی ہے۔ الہ آباد کے ریلوے سٹیشن پر بھی حملہ کیا گیا۔ پولیس نے مجبوراً گولی چلائی۔ یونیورسٹی بند ہو گئی ہے۔ تمام منڈیاں بھی بند ہیں ہجوم نے یہاں بھی ڈاکخانہ پر حملہ کیا اور پولیس پر خشت باری کی۔ کانپور میں تین سو گرفتاریاں ہو چکی ہیں پونا میں بھی دوبار گولی چلانی پڑی۔ غرضیکہ کئی جگہ فساد برپا کیا گیا۔

دہلی ۱۴؍اگست بمبئی اور دہلی میں آج امن رہا کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ مدراس کے ضلع تنجور کے ایک مقام پر ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ اور سڑک کو روک لیا۔ اس پر گولی چلانی پڑی۔ ایک آدمی مارا گیا۔ کلکتہ میں کئی جگہ ہجوم پر لاٹھی چلانی پڑی۔ دہلی میں اس وقت تک ۴۰ آدمی مارے گئے ہیں اور ۵۴ مجروح ہوئے ہیں۔ جن میں سے ۲۸ صحتیاب ہو چکے ہیں۔

دہلی ۱۴؍اگست حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ مختلف علاقوں میں ریلوے کے سامان کو نقصان پہنچائے جانے اور تاریں کاٹنے کی وجہ سے آئندہ اس بارہ میں دو آرڈیننس جاری کر دئیے گئے ہیں۔ جن کے رو سے ایسی حرکات کرنے والوں کو سزائے موت یا تازیانہ دی جا سکے گی۔ اور اس علاقہ کے لوگوں پر جرمانہ ڈالا جا سکے گا۔

چنگکنگ ۱۴؍اگست آج چینی ہوائی بیڑے کا دن منایا جا رہا ہے۔ امریکن ہوائی کمانڈر نے ایک پیغام اس تقریب پر بھیجتے ہوئے چینی ہوا بازوں کی بہادری کی تعریف کی ہے۔ لنچوان پر جو چینی فوج بڑھ رہی تھی۔ وہ اب صرف ایک میل دور ہے اس شہر میں ۲ ہزار جاپانی فوج موجود ہے

لنڈن ۱۴؍اگست ڈچ گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک ڈچ آبدوز نے کسی جگہ جاپانی رسد اور فوج لے جانے والے جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا۔ دو تارپیڈو نشانہ پر بیٹھے اور دو جہازوں میں آگ لگ گئی۔ جو یقیناً ڈوب گئے ہوں گے۔

واشنگٹن ۱۴؍اگست سالومن کے تین جزائر پر جو فوج اتری تھی۔ وہ ان میں مضبوطی سے پاؤں جما رہی ہے۔ اتحادی طیارے جاپانی کمک کے دستوں پر زور سے بمباری کر رہے ہیں۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نیوگنی میں جاپانی جنگی اور فوج بردار جہازوں پر اتحادی طیاروں کے ایک دستہ نے حملہ کیا۔ ایک جنگی جہاز پر کئی بم گرے۔ امید ہے اسے کافی نقصان پہنچا ہوگا

ماسکو ۱۴؍اگست آج دوپہر کے روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ سٹالن گراڈ کے جنوب مغرب میں روسیوں نے کامیاب جوابی حملہ کیا۔ ۹۵ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ ایک سو جرمن ٹینک برباد کر دئیے گئے۔ کلیٹ سکایا کے جنوب کی طرف جرمن فوجیں پنکھے کی طرح پھیل رہی ہیں۔ ایک جگہ وہ والگا کے مغربی کنارہ سے صرف تیس میل دور ہیں رستوف کی طرف سے وہ استرخان پر بڑھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ چرکسک کے علاقہ میں جرمن پیشقدمی کی کوئی خبر نہیں آئی۔ مائیکوپ میں روسیوں نے دشمن کو روکا ہوا ہے۔ اور وہ ابھی تیل کے میدان پر قبضہ نہیں کر سکا اگرچہ کئی روز ہوئے جرمنوں نے مائیکوپ پر اپنے قبضہ کا دعوی کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ جرمن بحیرہ اسود کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تمام محاذوں دشمن کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی